

بلائینڈ ڈبلیویناں میں (I85-سماں کا ایک دروازہ کھاتا تھا جس سے اللہ کے فرشتے نمازل ہوتے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین میں آتھیں کرتے تھے حضرت نے بادشاہ کو بتایا کہ اس جزیرے کے نیچے نور ہے اور اس نور کے نیچے تاریکی ہے جو دنیا کو گھیرے ہوئے ہے اور اس کے بعد ایک پہاڑ ہے جس کا نام "ہدا" ہے اور وہ حلقہ کی طرح گول ہے اور پوری دنیا کو گھیرے ہوئے ہے اور آسمان اس پر سوری کئے ہوئے ہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت سب کا احاطہ

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

تر!

عدا

روح انتقال ہو چکا ہے اگر وہ موجود ہوتے تو ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں ضرور حاضر ہوتے کیونکہ آپ ﷺ کو انس و جن سب کی طرف معبود کیا گیا ہے۔ مذکورہ کتاب خرافات اور جھوٹی باتوں پر مشتمل ہے جو کہ بالکل بے اصل ہیں اس کا مصنف بھی ایک گمنام آدمی ہے یا وہ "عاطب لیل" (رات کو ایندھن اٹھا کرنے والا) ہے کہ وہ جو کچھ دیکھتا ہے اسے بلا تحقیق نقل کر دیتا ہے یا لوگوں کو مشغول رکھنے کے لئے اپنے تخیل سے عجائبات دنیا کے بارے میں باتیں وضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی قدرت اور مخلوقات

بڑا عنیدی واللہ اعلم بالصواب